سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ (۲۳)

اٰیَاتُھَا ۱۱۸ — رُکُوْعَاتُھَا ٦

الجزء ۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱	یقیناً، مومن کامیاب ہیں (1)۔
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲	جو اپنی صلوٰۃ، نمازوں میں قلبِ سلیم کے ساتھ اللہ کے قوانین کے سامنے جھک جانے والے ہیں (2)۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳	اور جو لغویات، بے ہودہ باتوں سے اعراض برتنے والے ہیں (3)۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴	اور جو زکوٰۃ...... نوعِ انسانی کی نشوونما Growth یا Development کا سامان بہم پہنچا کر اپنا تزکیہ کرنے والے ہیں اللیل۔18، (4)۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵	اور جو اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے ہیں المعارج۔29، (5)۔
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۶	ماسوائے اپنی بیویوں سے یا اُن کنیزوں سے جو اُن کے نکاح میں آچکی ہوں۔ وہ ان کے بارے میں قابلِ ملامت نہیں۔المعارج۔30، (6)۔
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷	جو ان کے علاوہ کسی جنسی آسودگی کی خواہش کرے گا تو ایسے لوگ حدود سے تجاوز کرنے والے ہیں المعارج۔30، (7)۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸	اور کامران ہیں وہ بھی جو اپنے عہدو پیمان اور ذمہ داریوں اور اپنے یہاں رکھی گئی امانتوں کی حفاظت

کرنے والے ہیں المعارج ۔32، (8)۔

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ يُحَافِظُوۡنَ‌ۘ‏ ۹ وقف لازم

اور وہ جو اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں البقرہ ۔238، (9)۔

اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡوٰرِثُوۡنَۙ‏ ۱۰

یہی لوگ وارث ہیں (10)۔

الَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡفِرۡدَوۡسَ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ‏ ۱۱

یہ فردوس کے وارث ہوں گے۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے الاعراف ۔43، الزخرف ۔72 ، المعارج ۔35، (11)۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ طِيۡنٍ‌ۚ‏ ۱۲

ہم نے انسان کو مٹّی کے جوہر سے پیدا کیا الانعام ۔2، الحج ۔5، الرحمٰن ۔14، (12)۔

ثُمَّ جَعَلۡنٰهُ نُطۡفَةً فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ‏ ۱۳

پھر اسے ایک محفوظ مقام میں ٹھیرا کر نطفے کی صورت عطا کی (13)۔

ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ لَحۡمًا ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ‌ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ ؕ‏ ۱۴

پھر نطفے سے گوشت کے لوتھڑے Lump of flesh کی تخلیق کی۔ پھر گوشت کے لوتھڑے سے ہڈیاں پیدا کی پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا فاطر ۔11، پھر اسے ایک اور ہی مخلوق بنا دیا A New distinguished creation ۔ سو، اللہ حسن و توازن کے ساتھ تخلیق کرنے والا، ثبات و استحکام اور نشوونما کا سرچشمہ ہے (14)۔

ثُمَّ اِنَّكُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوۡنَ ؕ‏ ۱۵

ان مراحل کے بعد، تمہیں موت سے ہم کنار ہونا ہے (15)۔

ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تُبۡعَثُوۡنَ‏ ۱۶

پھر تم یقیناً، مرنے پر فوراً یکبارگی اٹھا کھڑا ہونے کے

وقت اٹھائے جاتے ہو (16)۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۷﴾

ہم نے تمھارے اوپر اَن گنت اجرامِ فلکی بنا دیئے ہیں اور ہم اپنی کسی تخلیق سے بے خبر نہیں (17)۔

وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسۡكَنّٰهُ فِى الۡاَرۡضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾

ہم بلندیوں سے اندازوں اور پیمانوں کے مطابق پانی برساتے ہیں پھر اسے زمین میں ٹھیرا دیتے ہیں اور ہم اسے Evaporate کر کے لے جانے پر بھی قادر ہیں (18)۔

ربع

فَاَنۡشَاۡنَا لَكُمۡ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ ۘ لَكُمۡ فِيۡهَا فَوَاكِهُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۱۹﴾

پھر اس پانی سے ہم نے تمھارے لیے انگوروں اور کھجوروں کے باغات اُگائے۔ تمھارے لیے ان میں کثیر مقدار میں پھل، میوے ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو (19)۔

وَشَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَصِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِيۡنَ ﴿۲۰﴾

اور سینا کی وادی میں ایک درخت اگتا ہے۔ اس میں سے تیل نکلتا ہے جو کھانے والوں کے لیے سالن کا کام دیتا ہے (20)۔

وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهَا وَلَكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۲۱﴾

اور تمہارے لیے مویشیوں، چوپائیوں میں غور و فکر سے نتائج اخذ کرنے کے پہلو ہیں۔ ہم ان کے بطنوں سے تمھیں دودھ پلاتے ہیں اَلنحل۔66 اور ان جانوروں میں تمھارے لیے کثیر فوائد ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔ النّحل۔5، (21)۔

وَعَلَيۡهَا وَعَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ع 22 1 1

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار بھی ہوتے ہو (22)۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ

ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس

مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ‌ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۲۳﴾

نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم اللہ کی محکومیّت اختیار کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی الٰہ نہیں جس کے قانون کی تم اطاعت کرو۔ تو کیا تم نقصانات سے محفوظ رہ کر زندگی نہیں گزارتے (23)۔

فَقَالَ الۡمَلَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يُرِيۡدُ اَنۡ يَّتَفَضَّلَ عَلَيۡكُمۡ‌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِىۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِيۡنَ‌ ۚ ﴿۲۴﴾

اس کی قوم کے سردار جو مستقل اقدارِ وحی کو تسلیم نہیں کرتے تھے، کہنے لگے یہ صرف تم جیسا انسان ہی تو ہے۔ چاہتا یہ ہے کہ تم پر برتری حاصل کر کے تمہیں Dominate کرے۔ اگر اللہ چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا۔ ہم نے اپنے پہلے باپ دادوں سے ایسی بات نہیں سنی (24)۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ‏ ﴿۲۵﴾

یہ ایسا شخص ہے جسے سَودا ہو گیا ہے۔ سو کچھ وقت تک اس کے انجام کا انتظار کرو (25)۔

قَالَ رَبِّ انْصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ‏ ﴿۲۶﴾

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے ربّ! آپ ہی میری مدد فرمائیے کیونکہ یہ تو مجھے اور میری تعلیم کو جھوٹا کہہ رہے ہیں۔ (26)۔

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡـفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ‌ ۙ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ‌ ۚ وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا‌ ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ‏ ﴿۲۷﴾

لہٰذا ہم نے اسے بذریعہ وحی حکم دیا کہ ہماری زیرِ نگرانی، ہماری ہدایت کے مطابق، ایک کشتی بناؤ ھُود۔ 37۔ جب ہمارا حکم صادر ہو جائے اور وادی میں جمع شدہ پانی جوش مار کر اُبل پڑے تو اپنے Followers کے علاوہ ضرورت کی ہر چیز کے دو دو جوڑے کشتی میں رکھ لو ماسوائے تم میں سے اُن افراد کے جن کے متعلق پہلے

فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور سرکش لوگوں کے بارے میں تو تم مجھ سے بات بھی نہ کرنا۔ وہ یقیناً غرق کیئے جائیں گے (27)۔

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٨

جب تُو اور تیرے ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہنا کہ سزاوارِ حمد و ستائش ہے اللہ کی ذات جس نے ہمیں سرکش قوم سے محفوظ کر لیا (28)۔

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝٢٩

اور یہ آرزو بھی کرنا کہ اے میرے ربّ! ہمیں ایسی منزل پر اتارنا جو بابرکت ہو، جہاں استحکام بخش اسبابِ حیات کی کثرت، فراوانی اور معاشی سہولتیں بھی ہوں۔ تُو ہی منزل پر بہترین پہنچانے والا ہے Thou are the best of those who bring to land (29)۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝٣٠

اس سرگزشت میں قوانین مضمر ہیں اور ہم اس طرح قوموں کی حقیقی سیرت اور نمودِ ذات کو سامنے لاتے رہتے ہیں (30)۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٣١

ان کے بعد، ہم ایک دوسری قوم کو پیدا کر کے منظر عام پر لے آئے (31)۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝٣٢ ع 2 10 2

اور انہی میں سے ایک پیغامبر ان کے پاس بھیجا کہ تم اپنی صلاحیتوں اور قوّتوں کو اللہ کے پروگرام کی خاطر صرف کیا کرو۔ اس کے سوا تمھارا کوئی الٰہ نہیں۔ تو کیا تم اسی کے قوانین کو مصافِ زندگی میں پیشِ نظر رکھو

گے؟ (32)۔

وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ
الۡاٰخِرَةِ وَاَتۡرَفۡنٰهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثۡلُكُمۡ ۙ يَاۡكُلُ مِمَّا تَاۡكُلُوۡنَ مِنۡهُ وَيَشۡرَبُ مِمَّا
تَشۡرَبُوۡنَ ۙ ﴿۳۳﴾

ان کی قوم کے وہ سردار جنہیں ہم نے دنیاوی زندگی میں مرفہ الحال کیا تھا اور جو منکرِ وحی تھے اور یومِ مکافات عمل کو جھٹلاتے تھے، کہنے لگے یہ تو تم جیسا ہی انسان ہے۔ وہی کچھ یہ کھاتا ہے جیسا تم کھاتے ہو، وہی کچھ پیتا ہے جو تم پیتے ہو (33)۔

وَلَئِنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَكُمۡ اِنَّكُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ۙ ﴿۳۴﴾

اگر تم نے اپنے ہی جیسے انسان کی اطاعت کی تو اس صورت میں تم سراسر خسارے میں رہو گے (34)۔

اَيَعِدُكُمۡ اَنَّكُمۡ اِذَا مِتُّمۡ وَكُنۡتُمۡ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمۡ
مُّخۡرَجُوۡنَ ۙ ﴿۳۵﴾

تمہیں یہ کیا دھمکیاں دیتا رہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹّی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم پھر سے زندہ کر کے اُٹھائے جاؤ گے۔ بنی اسرائیل۔49، المومنون۔82 ،النمل۔67، الصّٰفّٰت۔53، الواقعہ۔47، (35)۔

هَيۡهَاتَ هَيۡهَاتَ لِمَا تُوۡعَدُوۡنَ ۙ ﴿۳۶﴾

کس قدر بعید از قیاس ہے یہ دھمکی جو تمہیں دی جا رہی ہے (36)۔

اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا نَحۡنُ
بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ۙ ﴿۳۷﴾

زندگی تو صرف اِسی دنیا کی زندگی ہے کہ یہی ہمارا جینا ہے اور یہی مرنا اور ہمیں دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا (37)۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلُ اۨفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحۡنُ لَهٗ
بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۸﴾

یہ ایسا شخصؐ ہے جس نے اللہ کے ساتھ جھوٹ افترا کر کے منسوب کیا ہوا ہے اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں (38)۔

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۳۹﴾

رسولؐ نے عرض کی کہ اے میرے ربّ! تو ہی میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے مجھے اور میرے پیغامِ رسالت

کو جھٹلایا ہے۔(39)۔

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۚ﴿۴۰﴾

اللہ نے فرمایا کہ یہ بہت جلد اپنی سوچ پر نادم ہوں گے (40)۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

تو زلزلے کی ایک زوردار آواز نے ایک ٹھوس واقعہ کی صورت میں اُنہیں آن پکڑا۔ اور ہم نے انہیں خس و خاشاک کی طرح کردیا۔ تباہی ہے سرکش قوم کے لیے (41)۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ؕ﴿۴۲﴾

ان کے بعد ہم کئی دوسری قومیں عرصۂ حیات میں لے آئے (42)۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ؕ﴿۴۳﴾

کوئی قوم قانونِ مکافات کی رو سے متعیّن مدّت سے نہ آگے جاسکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ یونس۔49، الرعد۔38، الحجر۔5، مُمتحنہ۔34، المنافقون۔11، (43)۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا
كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ
فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾

پھر ہم وقفوں سے متواتر اپنے رسولؑ بھیجتے رہے۔ جب کبھی کوئی رسولؑ اپنی قوم کے پاس آیا تو وہ اس کو جھٹلاتے رہے۔ ہم انہیں ایک کے بعد دوسری کو ہلاک کرتے رہے اور انہیں ایک داستانِ پارینہ بنادیا۔ جو قوم دینی اقدار پر ایمان نہ لائے، اس کے لیے تباہی ہی ہے (44)۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ ۙ﴿۴۵﴾

پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کو اپنی آیات اور واضح دلائل دے کر بھیجا (45)۔

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۠ئِہٖ فَاسۡتَکۡبَرُوۡا وَکَانُوۡا قَوۡمًا عَالِیۡنَ ﴿۴۶﴾	فرعون اوراس کے سرداروں کی طرف۔انہوں نے سرتابی اختیار کی۔وہ تھے ہی بڑے مغرور وسرکش (46)۔
فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَیۡنِ مِثۡلِنَا وَقَوۡمُہُمَا لَنَا عٰبِدُوۡنَ ﴿۴۷﴾	وہ کہنے لگے کہ کیا ہم ان دو، اپنے ہی جیسے انسانوں پر ایمان لے آئیں حال آں کہ ان دونو کی قوم ہماری غلام ہے (47)۔
فَکَذَّبُوۡہُمَا فَکَانُوۡا مِنَ الۡمُہۡلَکِیۡنَ ﴿۴۸﴾	انہوں نے ان دونو کے پیغامِ نبوّت کو جھوٹا کہا۔ وہ ہلاک شدہ قوموں میں سے ہوگئے (48)۔
وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ لَعَلَّہُمۡ یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾	ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تھی تا کہ یہ لوگ اس سے رہنمائی حاصل کریں (49)۔
وَجَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡیَمَ وَاُمَّہٗۤ اٰیَۃً وَّاٰوَیۡنٰہُمَاۤ اِلٰی رَبۡوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیۡنٍ ﴿۵۰﴾ ع 3/18/3	ہم نے عیسیٰ علیہ السلام ابنِ مریم اوراس کی والدہ کوحق اور سچّائی کی ایک Symbol بنادیا اور دونو کو ہموار اور سرسبز وشاداب زمین میں بسایا جس میں آبِ رواں بھی موجودتھا(50)۔
یٰۤاَیُّہَا الرُّسُلُ کُلُوۡا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ اِنِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ﴿۵۱﴾ؕ	ہم نے ہدایت کی کہ اے پیغامبرو! حلال اورمرغوبِ طبع چیزوں میں سے کھاؤ اور ایسے صلاحیّت پرور کام کروجن سے معاشرے میں حسن وتوازن قائم ہوجائے۔جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، مجھے اس کاعلم ہوتا ہے (51)۔
وَاِنَّ ہٰذِہٖۤ اُمَّتُکُمۡ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّاَنَا رَبُّکُمۡ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۵۲﴾	یہی ہے تمھاری اُمّت: اُمّتِ واحدہ اور میں ہوں تمھاری ربوبیّت کا ضامن۔تم زندگی کے ہرگوشے میں میرے ہی قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو(52)۔
فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَہُمۡ بَیۡنَہُمۡ زُبُرًا ؕ کُلُّ حِزۡبٍۭ بِمَا لَدَیۡہِمۡ	لیکن انہوں نے اُمّت کی وحدت کوالگ الگ گروہ

فَرِحُوْنَ ۝۵۳

ہوکر، پارہ پارہ کردیا۔ ہر گروہ اپنے اپنے یہاں خوش و مطمئن ہے کہ وہی حق پر ہے الروم ۔32، (53)۔

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۵۴

اے رسول ﷺ! انہیں ان کے خمارِ جہالت میں کچھ عرصہ کے لیے ڈوبے رہنے دے (54)۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۵۵

کیا یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ جو ہم انہیں اسی طرح مال اور اولاد میں کثرت سے آگے بڑھا رہے ہیں (55)۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۶

تو گویا انہیں جلد جلد خوشحالیاں بہم پہنچاتے رہیں گے۔ بالکل نہیں۔ مگر یہ اصل بات کو سمجھ نہیں رہے (56)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝۵۷

جو لوگ اپنے ربّ کے قوانین کی خلاف ورزی کے نتائج سے خوف بداماں رہتے ہیں (57)۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۸

اور جو اپنے ربّ کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں (58)۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹

اور جو اپنے ربّ کے ساتھ کسی اور کے قانون کی اطاعت نہیں کرتے (59)۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝۶۰

اور جو لوگ، جتنا ان سے بَن پڑتا ہے، دیتے ہیں اور ان کے دل اس خیال سے لرزاں رہتے ہیں کہ وہ اپنے ربّ کے ہاں Accountability کے لیے جانے والے ہیں (60)۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝۶۱

یہی لوگ ہیں جو خوش بختیوں کے حصول کے لیے سرگرمِ عمل رہتے ہیں اور ان کے لیے دوسروں پر سبقت لے جانے والے ہیں (61)۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ

ہم کسی فرد کو صرف اس لیے قانون کا مکلّف ٹھہراتے

وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۲﴾	ہیں کہ اس کی ذات میں وسعت پیدا ہوجائے البقرہ۔286، الانعام۔154، الاعراف۔42، اور ہمارے پاس اعمال نامے کی کتاب ہے، جو ہر بات سچ سچ بیان کردیتی ہے اور ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی۔ الجاثیہ۔29، (62)۔
بَلۡ قُلُوۡبُهُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ مِّنۡ هٰذَا وَلَهُمۡ اَعۡمَالٌ مِّنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ هُمۡ لَهَا عٰمِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾	لیکن ان کے دل اس حقیقت سے غافل ہیں اور اس کے علاوہ بھی بہت سے قابل مواخذہ کام ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں (63)۔
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذۡنَا مُتۡرَفِيۡهِمۡ بِالۡعَذَابِ اِذَا هُمۡ يَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿۶۴﴾	یہاں تک کہ جب ہم ان میں سے دوسروں کی کمائی پر عیش اڑانے والوں اور لذّات وشہوات میں بڑھتے چلے جانے والوں کو عذاب میں ماخوذ کرلیتے ہیں تو یہ مدد کے لیے چیختے چلاّتے ہیں النحل۔53، (64)۔
لَا تَجۡـَٔرُوا الۡيَوۡمَ اِنَّكُمۡ مِّنَّا لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾	ان سے کہا جاتا ہے کہ آج واویلا نہ کرو۔ ہماری طرف سے تمہیں قطعاً کوئی مدد نہ ملے گی (65)۔
قَدۡ كَانَتۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ ﴿۶۶﴾	ہماری آیات تمھارے سامنے پیش کی جاتی تھیں تو تم ایڑیوں کے بل پلٹ جاتے تھے (66)۔
مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾	انکار کرتے، اکڑتے، اینٹھتے ہوئے اور اللہ کی آیات کے حوالے سے قصےّ کہانیوں کے رنگ میں ہذیان بکتے تھے (67)۔
اَفَلَمۡ يَدَّبَّرُوا الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ يَاۡتِ اٰبَآءَهُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶۸﴾	کیا انہوں نے اللہ کے اس کلام پر تدبّر نہیں کیا؟ کیا اُن کے پاس وحی کی ایسی تعلیم آئی ہے جو ان کے آباء کے

پاس نہیں آئی تھی (68)۔

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

یا انہوں نے اپنے رسولؐ کو جانا پہچانا نہیں کہ اس کے منکر بن رہے ہیں یونس۔16، (69)۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾

یا اس کے متعلّق کہتے ہیں کہ اسے سَودا ہو گیا ہے۔ بلکہ وہ تو ان کے پاس وحی لے کر آیا ہے مگر ان کی اکثریت حق کو ناپسند کرتی ہے (70)۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ؕ﴿٧١﴾

اگر حق، ان کی خواہشات اور آرزوؤں کی پیروی کرنے لگ جاتا تو کائنات اور جو کچھ اس میں ہے، درہم برہم ہو جاتا۔ بلکہ ہم نے انہیں ایسی چیز عطا فرمائی ہے جو شرف و عزّت اور عبرت و موعظت کا سرچشمہ ہے، تو یہ اس عظمت و سربلندی سے اعراض برت رہے ہیں (71)۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۗ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾

اے رسول ﷺ! کیا تُو ان سے حق کے ابلاغ کا معاوضہ طلب کر رہا ہے؟ تیرے ربّ کی طرف سے عطا بہترین ہے۔ سامانِ زیست بہم پہنچانے والوں میں وہ سب سے بہترین ہے (72)۔

ربع وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾

تُو تو انہیں سیدھے اور متوازن راستے کی طرف دعوت دیتا رہتا ہے (73)۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾

اور جو لوگ یومِ آخرت پر یقین ہی نہیں رکھتے وہ صحیح راستے سے ہٹ رہے ہیں (74)۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾

اگر ہم ان کی یہ مصیبت دور کر دیں اور اس مصیبت کے آزار سے ان کو حفاظت بھی عطا کر دیں تو یہ پھر بھی

اپنی سرکشی میں راہ گم کردہ و حیران، بڑھتے ہی چلے جائیں (75)۔

وَلَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ ۝٧٦

ہم نے انہیں عذاب میں ماخوذ کرلیا تو پھر بھی نہ تو یہ اپنے ربّ سے عاجزی کا اظہار کرتے ہیں اور نہ دل کے جھکاؤ کے ساتھ اس کے قانون کی اطاعت ہی اختیار کرتے ہیں (76)۔

ع 4 27 4 حَتّٰۤى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ
فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ۝٧٧ ع

یہاں تک کہ جب ہم ان پر شدید عذاب کے پھاٹک کھول دیں گے تو اس وقت یہ مایوسی کا شکار ہو جائیں گے (77)۔

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ۝٧٨

اور اللہ ہی ہے جس نے تمہیں سننے، دیکھنے اور غور وفکر Mind کی صلاحیّتیں عطا کیں مگر بہت تھوڑے ہیں ایسے جو ان صلاحیّتوں کو ان کے صحیح مقاصد کے لیے استعمال میں لاتے ہیں النحل۔78، السجدہ۔9، الملک۔23، (78)۔

وَهُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ۝٧٩

وہی ہے جس نے تم سب کو زمین میں پیدا کر کے پھیلا دیا اور اسی کی طرف تم جمع کیے جاتے ہو۔ الملک۔24، (79)۔

وَهُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ وَلَـهُ اخۡتِلَافُ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝٨٠

وہی ہے جو زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا یکے بعد دیگرے ادل بدل کر آنا بھی اُسی کے قانون کے مطابق ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں (80)۔

بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ۝٨١

بلکہ وہی باتیں کہتے چلے جاتے ہو جو پہلے لوگ کہا

کرتے تھے (81)۔

قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۸۲﴾

کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور ہڈیاں مٹی ہوجائیں گے تو کیا ہم پھر زندہ کرکے اٹھائیں جائیں گے۔ بنی اسرائیل۔49، المومنون۔35۔ النحل۔67، الصّٰفّٰت۔16-53، قٓ۔3، الواقعہ۔47، (82)۔

لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸۳﴾

یہ دھمکیاں تو ہمیں، اور اس سے پہلے، ہمارے آباء کو بھی دی جاتی رہی ہیں۔ یہ صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (83)۔

قُلۡ لِّمَنِ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۴﴾

اے رسول ﷺ! ان سے پوچھ کہ اگر کچھ جانتے ہو تو بتلاؤ کہ یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے، کس کی خاطر بر سرِ عمل ہے؟ (84)۔

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۸۵﴾

تو جھٹ سے کہہ دیتے ہیں کہ اللہ کے پروگرام کے لیے۔ ان سے پوچھ کہ پھر تم غور وفکر کیوں نہیں کرتے (85)۔

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۸۶﴾

ان سے پوچھ کہ متعدّد اجرامِ فلکی کو گردش دیتے ہوئے نقطۂ تکمیل کی طرف لے جانے والا کون ہے اور کائنات کی ربوبیّت پر اقتدارِ اعلیٰ اور کنٹرول کس کا ہے؟ الرعد۔25، العنکبوت۔61، (86)۔

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۸۷﴾

یہ فوراً کہہ دیتے ہیں کہ اللہ کا۔ ان سے پوچھ کہ پھر اس کے قوانین پر غور وفکر کیوں نہیں کرتے ہو (87)۔

قُلۡ مَنۡۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ يُجِيۡرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۸﴾

ان سے پوچھ کہ اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ کہ وہ کون ہستی ہے جس کے قبضۂ قدرت میں ہر شئے ہے اور جو پناہ

دینے والا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ (88)۔

سَیَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰہِ ؕ قُلۡ فَاَنّٰی تُسۡحَرُوۡنَ ﴿۸۹﴾

یہ جھٹ سے کہہ دیتے ہیں کہ اللہ ہی کا اقتدار ہے۔ ان سے پوچھ کہ پھر تمہیں کس بات سے دھوکا لگ جاتا ہے؟ (89)۔

بَلۡ اَتَیۡنٰہُمۡ بِالۡحَقِّ وَ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۹۰﴾

بلکہ ہم نے انہیں ایسی چیز دی ہے جو مبنی برحق ہے مگر زبان سے ہر حقیقت کا اقرار کرنے کے باوجود، دل سے نہیں مانتے۔ یہ ہیں ہی جھوٹے (90)۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰہُ مِنۡ وَّلَدٍ وَّمَا کَانَ مَعَہٗ مِنۡ اِلٰہٍ اِذًا لَّذَہَبَ کُلُّ اِلٰہٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعۡضُہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۹۱﴾

اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا۔ الکہف۔4، مریم۔ 88-35، اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے ورنہ ہر الٰہ اپنی مخلوق کو اپنے ساتھ لے لیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتا۔ جن اوصاف سے بھی یہ مُتّصف کر رہے ہیں، اللہ ان سے منزّہ و بالا ہے (91)۔

ع 15 5 5 عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ فَتَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۹۲﴾

وہ مشہود اور غائب کا جاننے والا ہے اور جو شرک یہ کر رہے ہیں اس سے بلند وارفع ہے (92)۔

قُلۡ رَّبِّ اِمَّا تُرِیَنِّیۡ مَا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۹۳﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! دست بدعا رہتے ہوئے کہہ کہ اے میرے ربّ! جن تباہ کن نتائج کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہوا ہے، اگر آپ مجھے وہ دکھائیں (93)۔

رَبِّ فَلَا تَجۡعَلۡنِیۡ فِی الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۹۴﴾

تو اے میرے ربّ! پھر مجھے ان سرکش و قانون شکن لوگوں کے زُمرے میں شامل نہ کیجئے گا (94)۔

وَاِنَّا عَلٰۤی اَنۡ نُّرِیَکَ مَا نَعِدُہُمۡ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۹۵﴾

جس عذاب کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہوا ہے، وہ تجھے

دکھانے پر قادر ہیں۔ یونس۔ 46۔ الرعد۔ 40۔ الزخرف۔42(95)۔

اِدۡفَعۡ بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَصِفُوۡنَ ﴿۹۶﴾

تو حُسن کارانہ عمل سے برائی اور ناہمواری کو دور کرتا رہ۔ جو باتیں یہ بنا رہے ہیں، ہم انہیں خوب جانتے ہیں(96)۔

وَقُلۡ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ۙ﴿۹۷﴾

تیری آرزو بس یہ ہو کہ اے میرے ربّ! مجھے ان مخالفینِ دین کی تفرقہ انگیزی اور ان کے کچوکوں سے اپنی پناہ میں رکھئے (97)۔

وَاَعُوۡذُ بِكَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ﴿۹۸﴾

میرے ربّ جو اِیذا یہ مجھے پہنچائیں، اس سے بھی میں تیری پناہ کا طالب ہوں (98)۔

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ رَبِّ ارۡجِعُوۡنِ ۙ﴿۹۹﴾

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئی ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے ربّ! مجھے دنیا میں واپس بھیج دے (99)۔

لَعَلِّیۡۤ اَعۡمَلُ صَالِحًا فِیۡمَا تَرَكۡتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

تاکہ جس زندگی کو میں چھوڑ آیا ہوں، اس میں، مَیں صلاحیت پرور کام کروں۔ قطعاً نہیں۔ یہ صرف اس کے کہنے کی بات ہے۔ ان کے پیچھے، دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک، ایک روک ہے، پیچھے نہیں جاسکتے (100)۔

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾

جب صُور پھونکا جاتا ہے تو اس روز ان کی باہم رشتہ داریاں ختم ہوجاتی ہیں اور ایک دوسرے کے پرسانِ حال بھی نہیں ہوتے (101)۔

فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

جن کے اعمالِ صالحہ کا پلڑا بھاری ہوتا ہے وہ کامیاب ہوتے ہیں۔ الاعراف۔8، القارعہ۔7-6، (102)۔

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فِىۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ۚ﴿۱۰۳﴾	اور جن کے اعمال صالحہ کا پلڑا ہلکا ہوتا ہے، وہ اپنی ذات کی نشوونما Development کا نقصان کر لیتے ہیں۔ الاعراف۔9، القارعہ۔9-8۔ وہ جہنّم میں ہمیشہ رہتے ہیں (103)۔
تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ وَهُمۡ فِيۡهَا كٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾	جہنّم کی آگ ان کے چہروں کو جھلس ڈالتی ہے اور وہاں ان کے چہرے مسخ ہو جاتے ہیں (104)۔
اَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾	پوچھا جاتا ہے کہ کیا میری آیات تمہیں سنائی نہیں گئی تھیں لیکن تم ان کو جھٹلاتے تھے (105)۔
قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ عَلَيۡنَا شِقۡوَتُنَا وَكُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّيۡنَ ﴿۱۰۶﴾	اقرار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی تھی اور ہم رہ گم کردہ لوگ تھے (106)۔
رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	اے ہمارے ربّ! اس میں سے ہمیں نکال۔ اب کے ہم اگر دوبارہ تکذیب کریں تو ضرور سرکش ٹھیریں گے (107)۔
قَالَ اخۡسَـُٔوۡا فِيۡهَا وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾	کہا جاتا ہے کہ دھتکارے ہوئے اس میں پڑے رہو اور مجھ سے بات بھی نہ کرو (108)۔
اِنَّهٗ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ عِبَادِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ۚۖ﴿۱۰۹﴾	میرے بندوں میں سے ایک گروہ ایسا بھی تھا جو عرض کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لے آئے ہیں۔ ہماری لغزش کے مُضر اثرات سے ہمیں محفوظ رکھ اور حفاظت عطا فرماتے ہوئے ذات کی نشوونما کا سامان بہم پہنچا۔ تجھ سے بہتر نشوونما کرنے والا اور کوئی نہیں (109)۔

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

تم نے ان کا مذاق اڑانا شروع کر دیا یہاں تک کہ اس حرکت نے تمہیں ہمارے قوانین ہی سے غافل کر دیا اور تم ان پر قہقہے لگایا کرتے تھے (110)۔

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

میں نے ان کے ثابت قدم رہنے کی جزا آج انہیں دے دی۔ وہی لوگ ہیں کامیاب وکامران (111)۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

اللہ نے فرمایا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟ (112)۔

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔـلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾

کہتے ہیں یہی کوئی ایک دن یا دن کا کچھ حصّہ۔ آپ حساب شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے (113)۔

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

اللہ نے فرمایا کہ تم تھوڑا سا عرصہ ٹھیرے ہو۔ کاش! تم اس حقیقت کو جان لیتے (114)۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

کیا تم یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ ہم نے تمہیں کسی مقصد اور غایت کے بغیر ہی پیدا کر دیا اور تمہیں ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہی نہیں؟ (115)۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

اللہ غالب ہے۔ ایسی قوّتوں کا مالک جو اعمال کے محکم اور تعمیری نتائج کا ضامن ہے۔ اس کے سوا کوئی اور صاحبِ اقتدار ہستی نہیں جس کے قانون کی اطاعت کی جائے، بغیر ذاتی منفعت کے فراواں، باشرف اور عزّت وتوقیر کی حامل ربوبیّت کے کنٹرول کا مالک ہے (116)۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو بھی پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل ہے نہیں، اُس کا حساب اس

6
26 ع 6 وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

کے نشوونما دینے والے کے یہاں محفوظ ہے۔ اللہ کی واحدانیّت سے انکار کرنے والے قطعاً فلاح نہیں پاتے (117)۔

اے رسول ﷺ! تیری آرزو و دعا یہ ہو کہ اے میرے ربّ! مجھے تخریبی قوّتوں کے نقصانات سے محفوظ رکھ اور ذات کی نشوونما کا سامان عطا فرما۔ صرف تو ہی بہترین نشوونما کرنے والا ہے (118)۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ (۲۴)

اٰیَاتُھَا ۶۴ — رُکُوْعَاتُھَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾

یہ سورت ہم نے نازل فرمائی ہے اور اس کے اندر درج کردہ قوانین واحکام کے حدود کو متعیّن کر دیا ہے القصص۔85۔ اس میں آیات اتنی واضح انداز میں نازل کی ہیں تا کہ تم انہیں Memory میں محفوظ کر لو اور ہمیشہ پیشِ نظر رکھو (1)۔

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

زانی مرد اور زانی عورت، دونوں میں سے ہر ایک کو سوسو کوڑے لگاؤ۔ اگر تم اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے دین کے نظام میں تمہیں ان دونوں کے معاملے میں رحم Compassion، اللہ کے حکم پر عمل کرنے میں مانع نہ ہو اور مومنین میں سے ایک گروہ، ان دونوں کی سزا کو دیکھنے کے لیے موجود ہو (2)۔

اَلزَّانِىۡ لَا يَنۡكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوۡ مُشۡرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنۡكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِكٌ‌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿۳﴾	زانی مرد، صرف زانی عورت یا مشرک عورت سے ہی نکاح کرے۔ اور زانی عورت صرف زانی مرد اور مشرک مرد سے نکاح کرے، ورنہ مومنین پر تو یہ دونوفعل ممنوع ہیں کہ وہ زانی مشرکہ عورت یا زانی مشرک مرد سے نکاح کریں۔البقرہ۔221، (3)۔
وَالَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ ثُمَّ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجۡلِدُوۡهُمۡ ثَمٰنِيۡنَ جَلۡدَةً وَّلَا تَقۡبَلُوۡا لَهُمۡ شَهَادَةً اَبَدًا‌ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۙ‏ ﴿۴﴾	جولوگ شادی شدہ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور چار شاہد نہ پیش کرسکیں تو انہیں اَسّی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی شہادت قبول نہ کرنا۔ ایسے ہی لوگ دین کے نظام کے قالب سے باہر نکل جانے والے ہیں (4)۔
اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَاَصۡلَحُوۡا‌ ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ ﴿۵﴾	اس سے مستثنٰی وہ لوگ ہیں جو اس کے بعد توبہ کرکے اپنی اصلاح کرلیں تو اللہ لغزش کے مُضِر اثرات کو دور کرنے اور سامانِ نشوونما عطا کرنے والا ہے (5)۔
وَالَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ اَزۡوَاجَهُمۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنۡفُسُهُمۡ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمۡ اَرۡبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ‌ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيۡنَ‏ ﴿۶﴾	جولوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور سوائے اپنی ذات کے ان کے پاس گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ہر ایک، اللہ کو حاضر و ناظر مان کر چار مرتبہ یہ گواہی دے کہ وہ تہمت لگانے کے معاملے میں سچّا ہے (6)۔
وَالۡخَامِسَةُ اَنَّ لَعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ‏ ﴿۷﴾	اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ...... وہ نظامِ مملکت کی طرف سے فراہم کردہ سماجی حیثیت اور مراعات سے محروم کردیا جائے (7)۔
وَيَدۡرَؤُا عَنۡهَا الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ اَرۡبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ‌ ۙ	اور اگر عورت چار بار اللہ کو حاضر و ناظر جان کر یہ شہادت

اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۟ؕ

دے کہ وہ مرد جھوٹا ہے تو وہ عورت سزا سے بری الذِمّہ ہو جائے گی (8)۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۟

اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر وہ مرد سچّا ہے تو اس پر اللہ کی لعنت ..... وہ، دین کے نظام کی طرف سے گرفت اور سزا کی مستوجب ہوگی (9)۔

ع 1 10 7 وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۟۠

اور اللہ کا فضل اور رحمت تم پر کیوں نہ ہوتی: اللہ یقیناً غلط رَوِش چھوڑ کر اُس کی طرف آنے والے کی طرف اپنی رحمت کے ساتھ متوجّہ ہوتا ہے۔ ایسا وہ اپنی حکمت کے مطابق کرتا ہے (10)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۟

تمہی میں سے ایک گروہ ہے جو حضرت عائشہ صدیقہؓ کے خلاف یہ بہتان گھڑ لایا ہے۔ تم اسے اپنے لیے شر نہ خیال کرو، بلکہ یہ تمہارے لیے خیر ہے۔ ان میں سے ہر شخص کا گناہ میں اتنا ہی حصّہ ہے جو اس نے کمایا اور جس نے ان میں سے گناہ کی زیادہ ذمّہ داری اپنے اوپر لی تو اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہوگا (11)۔

لَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۟

جب تم نے اس بہتان کے بارے میں سنا تو صاحبِ ایمان مردوں اور عورتوں نے اپنے جی میں حسنِ ظن سے کیوں کام نہ لیا اور کہا ہوتا کہ یہ تو صریحاً بہتان طرازی ہے (12)۔

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۟

وہ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے۔ جب وہ گواہ پیش نہ کر سکے تو اللہ کے یہاں یہی لوگ جھوٹے ہیں (13)۔

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ
لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۚ ۖ ﴿١٤﴾

اور جس انداز سے تم نے بھی ایسی باتوں میں لگ کر چرچے شروع کر دیئے تھے، اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تمہیں اس دنیا میں اور حیاتِ اُخروی میں بھی سخت سزا ملتی (14)۔



اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ
بِهٖ عِلۡمٌ وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ﴿١٥﴾

تم اس بات کو دہراتے چلے گئے اور اپنی زبانوں سے ایسی بات کہہ رہے تھے جس کی حقیقت کا تمہیں علم نہ تھا اور اسے معمولی سی بات ہی سمجھ رہے تھے حال آں کہ وہ اللہ کے نزدیک بڑی سخت بات تھی (15)۔

وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ
سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿١٦﴾

جب تم نے اس بات کو سنا تو تم نے کیوں نہ کہا کہ ہمیں یہ زیب نہیں دیتا کہ ایسی بات کہیں۔ اے اللہ! تیری ذات ہی منزّہ ہے۔ ہم شدّت سے تیری اطاعت میں رہتے ہیں۔ یہ بہت بڑا بہتان ہے (16)۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿١٧﴾

اللہ تمہیں غلط انجام و عواقب سے متنبّہ کرتا ہے کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو اس طرح کی بات کو دوبارہ کبھی نہ کرنا (17)۔

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿١٨﴾

اللہ تمہیں آیات واضح کر کے بیان کر رہا ہے۔ وہ ہر بات اور اس کی غرض و حکمت کو جانتا ہے (18)۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِيۡعَ الۡفَاحِشَةُ فِى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ
وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٩﴾

جو لوگ چاہتے ہیں کہ صاحبِ ایمان لوگوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ اللہ اس بات کی سنگینی کو جانتا ہے، لیکن تم نہیں جانتے (19)۔

ع 2 10 8 النصف

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

تم پر اللہ کا فضل اور رحمت کیوں نہ ہوتی النور۔14، اللہ تو ہے ہی مُضرتوں کو دور کرنے اور ذات کی نشو ونما کے ساز وسامان بہم پہنچانے والا (20)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

اے اہلِ ایمان! تم سرکش جذباتِ انسانی کے پیچھے مت لگ جایا کرو۔ جوکوئی بھی ان کے نقشِ قدم پر چلتا ہے تو، وہ تو بے حیائی اوران کاموں کے لیے اکساتے ہیں جنہیں قرآنِ حکیم نے ناپسندیدہ قرار دیا ہے البقرہ۔69-168۔ اگرتم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کسی کی ذات کی نشوونما ہرگز نہ ہو پاتی۔ ہاں تزکیہ تو اللہ کے قانون کے مطابق ہوتا ہے۔اللہ ہر بات کو سننے اور جاننے والا ہے (21)۔

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِى الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

تم میں سے آسودہ حال اور معاشی طور پر خوشحال لوگ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ضمن میں اِفک پر دل برداشتہ ہوکر قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کے Cause کے لیے گھر بار چھوڑنے والوں کو مالی مدد کے طور پر کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھالیں۔ بلکہ چاہیے کہ ان اِفک میں ملوّث افراد کی لغزش یا خامی سے صرفِ نظر کرتے ہوئے انہیں معاف کردیں۔ کیا تم پسندنہیں کرتے کہ اللہ تمھاری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے ان کے مُضر اثرات کوتم سے دور کردے۔ اللہ تو ہے ہی مضر اثرات کو دور کرنے اور ذات کی نشوونما

کرنے والا (22)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۲۳﴾

جو لوگ ان شادی شدہ مومن، پاکدامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں جو بدکرداری کی باتوں سے واقف تک نہ ہوں۔ النُّور۔4 اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے ..... وہ اس دنیا میں، دینی نظام کی طرف سے ملنے والی سماجی حیثیت Social Status ،احترام اور مراعات سے، اور اُخروی زندگی کے انعامات وثمرات سے محروم رہتے ہیں اور ان کے لیے سخت عذاب بھی ہے (23)۔

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

اُس روز اُن کی زبانیں، ہاتھ اور پاؤں ان کاموں کی شہادت دیتے ہیں جو وہ کیا کرتے تھے۔ یٰسین۔65، حٰمٓ السجدہ۔20، (24)۔

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾

اس دن ، اللہ ان کا پورا پورا صلہ، عدل و انصاف کے عین مطابق دے دیتا ہے اور وہ جان جاتے ہیں کہ اللہ صریحاً مجسّم عدل ہے (25)۔

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع 3/6/9

حیاتِ اُخروی میں خبیث فحش کار عورتیں، فحش کار مردوں ہی کے ساتھ ہوتی ہیں اور فحش کار مرد، بدکردار عورتوں کے ساتھ۔ اور پاک دامن عورتیں، پاکباز مردوں کے ساتھ ہوتی ہیں اور پاک باز مرد، پاکدامن عورتوں کے ساتھ۔ یہ ان تہمتوں سے بری الذمہ ہیں جو یہ فحش کار لوگ لگا رہے ہیں۔ ان کے لیے تہمتوں کے مُضر اثرات

سے حفاظت اور باشرف رزق ہے (26)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٧

اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا، دوسروں کے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہوا کرو جب تک تم اجازت نہ حاصل کرلو اور اہلِ خانہ کو سلامتی کی دعا نہ دے لو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم اللہ کے احکام و قوانین کو پیشِ نظر رکھو (27)۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝٢٨

اگر ان گھروں میں کسی کو موجود نہ پاؤ پھر بھی اندر نہ جاؤ جب تک تمہیں اس کی اجازت نہ مل جائے۔ اور اگر تمہیں لوٹ جانے کو کہا جائے تو واپس چلے جایا کرو۔ یہ امر، تمہاری بالیدگیٔ ذات کے لیے ہے۔ اللہ کو تمھارے اعمال کا علم ہوتا ہے (28)۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝٢٩

تمھارے لیے اُن گھروں میں داخل ہونا کوئی حرج کی بات نہیں جن میں کوئی سکونت پذیر نہ ہو اور جہاں تمہارا مال سامان پڑا ہو۔ تم جن باتوں کو ظاہر کرتے ہو یا پوشیدہ رکھتے ہو، اللہ کو ان کا علم ہوتا ہے (29)۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٣٠

اے رسول ﷺ! مومنین کو بتا دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی عِفت کی بھی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے تزکیۂ ذات کے لیے ضروری ہے۔ اس ضمن میں جو تصنّع وہ برتتے ہیں، اللہ اس سے باخبر ہوتا ہے (30)۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ اپنی نظریں جھکا کے رکھا کریں اور اپنی عصمتوں کو داغ دار نہ ہونے دیں اور اپنی

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ
اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ
الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا
يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۱

زیب وزینت کو ظاہر نہ کیا کریں ماسوائے اس کے جو اس میں سے فطری انداز سے خود ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رکھیں اور اپنی زیب و آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیں ماسوائے اپنے شوہروں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے شوہروں کے باپوں پر یا اپنے بیٹوں پر یا خاوندوں کے یعنی حقیقی یا سوتیلے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی شناسا عورتوں پر یا اپنی کنیزوں پر یا مردوں میں ان خادموں پر جن کو نکاح کی احتیاج نہ ہو یا ان بچّوں پر جو عورتوں کی پردے کی باتوں سے واقف نہیں۔ اور اپنے پاؤں، چلتے ہوئے زمین پر زور سے نہ مارا کریں کہ ان کی مخفی زینت و آرائش معلوم ہو جائے۔ اور اے ایمان والو! تم سب، اللہ کے ان احکام اور قوانین کی طرف رجوع کیے رہو تا کہ تمہارے اعمال کی کھیتیاں پروان چڑھ جائیں (31)۔

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ
وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۳۲

اپنے یہاں کے مجرّد مرد و زن اور نیک سیرت غلاموں اور کنیزوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اگر وہ تنگ دست ہوں گے تو اللہ ..... دین کا نظام اللہ کے فضل سے انہیں غنی کر دے گا۔ اللہ، صاحبِ قدرت اور ہر امر کا علم رکھنے والا ہے (32)۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ

جو لوگ نکاح کی استطاعت نہ رکھتے ہوں یا زوج کا

اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتۡ
اَيۡمَانُكُمۡ فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ فِيۡهِمۡ خَيۡرًا ۖ وَّاٰتُوۡهُمۡ مِّنۡ
مَّالِ اللّٰهِ الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ وَلَا تُكۡرِهُوۡا فَتَيٰتِكُمۡ عَلَى الۡبِغَآءِ
اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا لِّتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَمَنۡ
يُّكۡرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ بَعۡدِ اِكۡرَاهِهِنَّ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۳﴾

انتظام نہ ہو سکے، وہ اپنے آپ کو اس وقت تک پاک دامن رکھیں جب تک کہ اللہ انہیں اپنے لطف وکرم سے خوش حال کردے۔ اور جو تمہارے غلاموں میں سے پروانۂ آزادی طلب کریں تو انہیں آزادی کی تحریر دے دیا کرو اگر تمہیں اس امر میں بہتری نظر آئے۔ اور اللہ کے عطا کردہ مال میں سے انہیں بھی دے دیا کرو۔ اور اپنی کنیزوں کو اگر وہ اپنے آپ پر ضبط رکھنا چاہیں، تو دنیوی زندگی کا مفاد حاصل کرنے کی خاطر انہیں بدکاری پر مجبور مت کرو۔ اور جو اُنہیں اس امر پر مجبور کرتا ہے تو اللہ ان پر جبر کے بعد، انہیں نقصانات سے حفاظت عطا کرنے اور رجوع برحمت رہنے والا ہے (33)۔

وَلَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيۡنَ
خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۴﴾ ع 4 8 10

ہم نے تمہیں واضح قوانین واحکام دے دیئے ہیں اور تم سے پہلے کے لوگوں کے Contrasting واقعات و حالات کی Descriptions بھی دے دی ہیں۔ اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کرنے والوں کے لیے، ان میں غلط رَوِش کے نتائج وعواقب سے محتاط رہنے کا سامان ہے (34)۔

اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا
مِصۡبَاحٌ ؕ اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ
دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَّلَا
غَرۡبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰى

اللہ کائنات کے لیے سرچشمۂ نور ہے۔ یہ نور بوساطتِ وحی، کائنات کو محیط ہے۔ النّسا۔ 175، المآئدہ۔ 15-16-44-46، الاعراف۔ 157، ابراہیم۔ 1، الحدید۔ 9، التغابن۔ 8، الشوریٰ۔ 58۔ اس کے نور

نُوْرٍؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۟ۙ﴿۳۵﴾

کی مثال ایسی ہے کہ ایک طاق ہو جس میں چراغ ہو۔ چراغ ایک فانوس میں ہو۔ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے جس میں نور کی ندیاں رواں ہوں۔ یہ ستارہ زیتون کے مبارک درخت کے روغن سے روشن کیا گیا ہو جس کی روشنی مشرق و مغرب سے ماورا، ہمہ جہت ہو۔ قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نے چھوا نہ ہو۔ نور ہی نور، مجسّم نور۔ اللہ اپنے نورِ وحی سے ہر اس شخص کی رہنمائی کرتا ہے جو رہنمائی لینا چاہے۔ یوں اللہ، انسانوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے۔ اللہ ہر شئے کا علم رکھنے والا ہے (35)۔

فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۟ۙ﴿۳۶﴾

یہ نورِ وحی اُن گھروں میں ضیا بار رہتا ہے جن کے متعلق اللہ کا حکم ہے کہ انہیں ترفّع حاصل رہے اور ان میں اللہ کی صفات کا ذکر تذکرہ ہوتا رہے۔ ان کے رہنے والے صبح و شام یعنی ہمہ وقت، اس کے پروگرام کی تکمیل کی خاطر سرگرمِ عمل رہتے ہیں جو اس نے ان کے لیے متعیّن فرمایا ہوا ہے اَلَّیل-20۔(36)۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۟ۙ﴿۳۷﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ نہ تجارت اور نہ معمول کی خرید و فروخت، انہیں اللہ کے قوانین اور نظامِ دین کے قیام اور زکوٰۃ ..... افرادِ معاشرہ کو ان کی ذات کی نشوونما Development کا سامان بہم پہنچانے سے غافل کر سکتی ہے۔ یہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جب

دل اور آنکھوں کی کیفیت یکسر تلپٹ ہو جاتی ہے (37)۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٨

تا کہ اللہ انہیں ان اعمال کی حسین جزا دے جو انہوں
نے کیے اور اپنے فضل و کرم سے اس میں اضافہ بھی
فرما دے۔ جو مشیّت کے مطابق لینا چاہے اللہ اسے
حساب سے زیادہ بھی رزق دیتا ہے (38)۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ
مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ
فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٣٩ ۙ

جن لوگوں نے اقدارِ وحی کا انکار کیا ان کے اعمال
صاف چٹیل میدان میں اس چمکتی ہوئی ریت کی مانند
ہیں جسے پیاسا پانی خیال کرے حتّٰی کہ جب وہ اس کے
قریب جاتا ہے تو کچھ بھی نہیں پاتا۔ اس وقت وہ صرف
اللہ کے قانونِ مکافاتِ عمل کو اپنے پاس موجود پاتا ہے
جو اس کی سعیٔ لا حاصل کا حساب پورا پورا چکا دیتا ہے۔
اللہ کا قانونِ مکافات جلد حساب کرنا شروع کر دیتا
ہے (39)۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ
فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ
يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ ع 5 6 11
مِنْ نُّوْرٍ ۝٤٠ ع

یا اُن کے اعمال سمندر کے گہرے پانی میں ان تاریکیوں
کی طرح ہیں جنہیں اور تاریکیاں موج در موج ڈھانپ
رہی ہوں اور ان کے اوپر بادل چھا رہے ہوں۔ یوں تہہ
در تہہ اندھیرے۔ جب آدمی اپنا ہاتھ باہر نکالے تو اسے
دیکھ نہ پائے۔ جس کے لیے اللہ روشنی بہم نہ پہنچائے اس
کے لیے روشنی کہاں؟ (40)۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ

اے مخاطب! کیا تو نے غور نہیں کیا کہ ارض و سما ......
کائنات کی ہر چیز اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی،

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝٤١

اللہ کے متعیّن کردہ فرائض کی سرانجام دہی میں پوری شدّت اور تیزی سے مصروفِ عمل رہتے ہیں۔ ہر ایک کو اپنے فرائض منصبی اور دوائرِ جِدّ وجُہد کا پورا پورا علم ہے۔ جو فرائض وہ انجام دے رہے ہیں، اللہ کو ان کا علم ہوتا ہے (41)۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝٤٢

کائنات میں اقتدارِ اعلیٰ، Sovereignty اللہ ہی کی ہے۔ ہر چیز اسی کے قانون کی طرف رجوع کرتی، لوٹتی ہے (42)۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝٤٣

اے مخاطب! کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ بادلوں کو آہستگی اور نرمی سے چلاتا ہے۔ پھر انہیں باہم ملا دیتا ہے۔ پھر اوپر تلے رکھ کر، دبیز بادل کی شکل دے دیتا ہے۔ پھر تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے بارش نکلتی ہے۔ وہ بلندیوں سے، پہاڑ جیسے بادلوں میں سے اَولے گراتا ہے۔جن پر گراتا ہے، اپنی مشیّت کے مطابق اسے گراتا ہے اور اپنی مشیّت کے مطابق ہی ان سے ہٹا دیتا ہے جن سے ہٹانا چاہے۔قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں میں خیرگی پیدا کردے (43)۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝٤٤

اللہ دن اور رات کو اَدل بدل کرتا رہتا ہے۔ ان امور میں صاحبانِ بصیرت کے لیے ان دیکھے نتائج تک پہنچنے کے پہلو ہیں (44)۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى

اللہ نے ہر متنفّس کی تخلیق پانی سے کی الانبیاء-30۔

بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۵

ان میں سے کچھ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور کچھ دو پاؤں اور کچھ چار پاؤں پر۔ اللہ جو چاہتا ہے، تخلیق کرتا ہے۔ کا قانون ہر شئے پر قادر ہے (45)۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۶

ہم نے واضح آیات نازل کر دی ہیں۔ اور جو چاہتا ہے اللہ اسے سیدھے اور متوازن راستے کی طرف رہنمائی فرما دیتا ہے (46)۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷

یہ لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول --- دینی مملکت --- پر ایمان لائے اور دل کی پوری پوری رضامندی اور کشاد سے اللہ کے احکام وقوانین کی اطاعت بھی کرتے ہیں پھر ان میں سے ایک فریق، اس اِدّعا کے بعد، پھر جاتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ مومن ہیں ہی نہیں (47)۔

وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۸

جب انہیں اللہ اور رسول --- دینی مملکت --- کی طرف بلایا جاتا ہے کہ وہ، ان کے درمیان متنازعہ امور میں فیصلہ کر دے تو ان میں سے ایک گروہ منہ موڑ کر چل دیتا ہے (48)۔

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ ۝۴۹

اور اگر فیصلہ ان کے حق میں ہونا ہو تو اطاعت کیش بنے لپکے آتے ہیں (49)۔

ع 6 10 12
اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰ ع

الثلثة

کیا ان کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے یا شک میں مبتلا ہیں یا انہیں اس بات کا خوف ہے کہ اللہ اور رسول --- نظامِ مملکت --- نظام ان کی حق تلفی کر دے گا۔

ایسا نہیں، بلکہ یہ لوگ ہیں ہی نظام کے مخالف اور سرکش (50)۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

مومنوں کا جواب کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول---مملکت---کے نظام کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے مابین متنازعہ امور کا فیصلہ کردیا جائے، یہ ہوتا ہے کہ ہم نے یہ دعوت سن لی اور ہم دل کی پوری رضامندی اور کشاد سے اللہ کے احکام کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ کامیاب وکامران ہیں (51)۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

جو شخص اللہ اور رسول---دینی مملکت---کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ کے قوانین کی خلافِ ورزی کے نتائج سے ڈرتا اور اس کے قوانین سے ہم آہنگ بھی رہتا ہے تو ایسے ہی لوگ مقصدِ زندگی کو Achieve کرنے والے بامراد ہیں (52)۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں اٹھاتے ہیں کہ اگر ہمیں حکم ملے تو ہم جنگ کے لیے نکلیں گے۔ ان سے، اے رسول ﷺ! کہہ دے کہ قسمیں نہ اُٹھاؤ۔ دین کے احکام کی عملی Obedience چاہیئے۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو اللہ اس سے باخبر ہوتا ہے (53)۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

ان سے کہہ دے کہ اللہ اور رسولؐ ---دین کے نظام---کی اطاعت کرو۔ اگر تم روگردانی کروگے تو رسول ﷺ کے ذمّے تو اتنا ہی ہے جو اس کی ذمّے داری ہے اور

تمہارے ذمہّ اتنا ہے جو تمہارے لیے لازم کیا گیا ہے۔ اگر اس کی اطاعت کرو گے تو راہِ ہدایت پر رہو گے اور رسول ﷺ کے ذمے تو صرف پیغامِ وحی کا واضح اور صاف صاف ابلاغ، Communicate کر دینا ہی ہے (54)۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ كَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۖ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ لَا يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـًٔـا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰ لِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝۵۵

جو لوگ دین کی اقدار پر ایمان لائیں اور حسن کارانہ توازن پیدا کرنے والے کام کریں ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ انہیں زمین میں حکومت عطا دیتا ہے جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی اور ان کے اس دین کو جسے اس نے ان کے لیے منتخب و پسند فرمایا، استحکام عطا کرتا ہے اور ان کی حالتِ خوف کو امن میں بدل دیتا ہے۔ وہ اپنی صلاحیتوں اور قوّتوں کو میرے دین کی خاطر بروئے کار لاتے ہیں اور کسی معاملے میں بھی میرے قانون کے ساتھ کسی اور کے قانون کی اطاعت نہیں کرتے۔ ہاں، اگر اس کے بعد جو ان اقدار سے منکر ہو جاتا ہے تو ایسے ہی لوگ دائرہ حق سے باہر نکل جانے والے ہیں (55)۔

وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝۵۶

تم دین کا نظام Social Order Consistent with the Divine Laws قائم کرو اور اس میں زکوٰۃ ...... افرادِ معاشرہ کی ذات کی نشوونما کا سامان بہم پہنچاؤ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرتے

رہو تا کہ تمہاری ذات کی تکمیل Perfection ہو سکے (56)۔

ع 7 7 13

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾

اے مخاطب! تُو یہ قطعاً خیال نہ کر کہ یہ کفّار ہمیں زمین میں بے بس کر دیں گے۔ ہرگز نہیں۔ ان کا ٹھکانا جہنّم کی آگ ہے اور وہ بڑا بُرا انجام ہے (57)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ
الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ
لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ
طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾

اے ایمان والو! تمہارے غلام اور تم میں وہ لڑکے جو ابھی بلوغت کو نہ پہنچے ہوں، تین مواقع پر تم سے اجازت طلب کیا کریں: فجر کی صلوٰۃ سے پہلے اور ظہر کے وقت جب تم آرام کے لیے کپڑے اتار دیتے ہو اور عشاء کی صلوٰۃ کے بعد۔ یہ تمہارے لیے پردے، Privacy کے تین اوقات ہیں۔ ان اوقات کے علاوہ، نہ تم پر اور نہ اُن پر کوئی اعتراض ہے کیوں کہ تمہارا، ایک دوسرے کے یہاں آنا جانا رہتا ہے۔ یوں، اللہ تمہارے لیے احکام کو واضح کر کے بیان کرتا ہے۔ وہ ہر امر اور اس کی حکمت، Rationale کو بھی جانتا ہے (58)۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾

جب تم میں سے یہ لڑکے سنِّ بلوغ کو پہنچ جائیں تو وہ بھی اسی طرح اجازت طلب کیا کریں جس طرح ان سے پہلے اجازت لیا کرتے تھے۔ اس انداز سے اللہ، تمہیں آیات بالوضاحت بیان فرماتا ہے۔ اللہ ہر امر کا جاننے والا اور صاحبِ حکمت ہے (59)۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

اُن معمّر عورتوں پر، جو حیض سے مایوس اور نکاح کی اُمّید

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٦٠

نہ رکھتی ہوں، کوئی حرج نہیں اگر وہ اپنی چادریں اتار دیں بشرطیکہ وہ اپنی زیب و زینت کو ظاہر کرنے والی نہ ہوں الاحزاب۔33۔ اور اگر وہ اس سے بھی اجتناب برتیں تو ان کے لیے زیادہ بہتر ہے۔ اللہ ہر بات کا سننے والا جاننے والا ہے (60)۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٦١ ع — ع 8 4 14

نہ نابینا پر، نہ لنگڑے پر، نہ مریض پر اور نہ تم پر کوئی حرج ہے کہ کھاؤ پیو اپنے گھروں سے یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے خالوؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اپنے دوست کے گھر سے یا ان گھروں سے جو تمہاری انتظامی تحویل میں ہوں۔ تم پر کوئی حرج نہیں اگر تم سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلامتی کی دعا دیا کرو؛ پاکیزہ دعا جو اللہ کی مقرّر کردہ اَلنور۔27، ذات کی نشوونما اور استحکام کا سرچشمہ ہے۔ اللہ اس انداز سے تمہارے لیے اپنی آیات صاف صاف بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ لو (61)۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول --- دین کے نظام --- پر ایمان رکھتے ہیں اور جب وہ کسی اجتماعی کام کے لیے رسول ﷺ کے ساتھ ہوتے ہیں، جب تک اُس ﷺ

وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾

سے اجازت نہ لے لیں، جاتے نہیں۔ اے رسول ﷺ! جو لوگ تجھ سے اجازت لے لیتے ہیں تو یہی لوگ ہیں جو اللہ اور رسولؐ --- دین کے نظام --- پر ایمان رکھتے ہیں۔ جب وہ اپنے کسی کام کے سلسلے میں تجھ سے جانے کی اجازت طلب کریں تو ان میں سے جسے تو چاہے، اجازت دے دے اور اللہ سے ان کے لیے حفاظت طلب کرلیا کر۔ بے شک اللہ حفاظت اور ذات کے لیے سامان نشوونما عطا فرمانے والا ہے (62)۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

رسول ﷺ کی طرف سے کسی فریضے کے ضمن میں بلاوا Call کو اُس Call یا بلاوے کی طرح مت لیا کرو جیسا تم ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ میں چپکے سے کھسک جاتے ہیں۔ لہٰذا، احتیاط برتیں وہ لوگ جو اس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں مبادا وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائیں یا انہیں دردناک سزا ملے (63)۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ
اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ ع 9 3 15
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾

یاد رکھو! جو کچھ ارض و سما میں ہے اللہ کے کائناتی پروگرام کو بروئے کار لانے کے لیے سرگرمِ عمل ہے اَلنجم۔31۔ وہ خوب جانتا ہے جس رَوِش پر تم چل رہے ہو۔ اور جس دن وہ سب اس کے یہاں لوٹائے جاتے ہیں، وہ انہیں بتا دیتا ہے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اور ہر چیز اللہ کے احاطہٴ علم کے اندر ہے (64)۔

سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ (۲۵)

اٰیَاتُھَا ۷۷ — رُکُوۡعَاتُھَا ۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَبٰرَکَ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰی عَبۡدِہٖ لِیَکُوۡنَ
لِلۡعٰلَمِیۡنَ نَذِیۡرَا ۙ۱

سرچشمۂ نشوونما، ثبات اور استحکام ہے وہ ذات جس نے حق اور باطل میں امتیاز کرنے والا ضابطۂ حیات، قرآن اپنے بندے پر نازل فرمایا تاکہ وہ عالم گیر انسانیّت کو اس کے غلط طرزِ زندگی اور اس کے تباہ کن نتائج سے اَنذار کرنے والا ہو الاعراف۔158، الانبیاء۔107، (1)۔

اِلَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا
وَّلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیۡءٍ
فَقَدَّرَہٗ تَقۡدِیۡرًا ۲

وہ ذات جس کو ارض وسما، کل کائنات پر Sovereignty حاصل ہے۔ اس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا مریم۔88-35، الکہف۔4، اور نہ ہی اس کی Sovereignty میں کوئی اس کا Partner ہے۔ اس نے ہر شئے کی تخلیق فرمائی اور اس کے لیے قوانین مقرّر فرمادیئے (2)۔

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِھَۃً لَّا یَخۡلُقُوۡنَ شَیۡئًا وَّھُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ
وَلَا یَمۡلِکُوۡنَ لِاَنۡفُسِھِمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا وَّلَا یَمۡلِکُوۡنَ مَوۡتًا
وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوۡرًا ۳

لوگوں نے اس کو چھوڑ کر اور الٰہ بنا رکھے ہیں۔ وہ کسی شئے کو پیدا نہیں کرسکتے بلکہ وہ خود تخلیق کردہ ہیں اور اپنی ذات کے لیے کسی نفع یا نقصان کا اختیار بھی نہیں رکھتے۔ نہ انہیں موت دینے اور زندگی بخشنے کا کوئی اختیار ہے اور نہ مرکر دوبارہ زندہ کرنے کا (3)۔

وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ ھٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡکُ ۨافۡتَرٰىہُ وَاَعَانَہٗ
عَلَیۡہِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۚۛ فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّزُوۡرًا ۚ۴

اقدارِ دین سے انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ قرآن، جھوٹ موٹ کی باتیں ہیں جو اس شخص نے گھڑلی ہیں

معانقة 10

اور کچھ لوگوں نے اس کی اس کام میں اعانت کی ہے۔ یہ لوگ خود جھوٹ کہہ رہے ہیں اور اپنی ذات کا نقصان کر رہے ہیں (4)۔

وَقَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ اكۡتَتَبَهَا فَهِىَ تُمۡلٰى عَلَيۡهِ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ۝۵

کہتے ہیں کہ یہ قرآن، پہلے لوگوں کی تخیلی داستانیں ہیں جنہیں یہ شخص لکھ لکھا لیتا ہے اور صبح و شام یہ کہانیاں اسے لکھوائی جاتی ہیں، Dictate کرائی جاتی ہیں (5)۔

قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِىۡ يَعۡلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝۶

اے رسول ﷺ! ان پر واضح کر دے کہ یہ قرآن اس نے نازل فرمایا ہے جو ارض و سما ..... کائنات کے تمام اسرار کو جانتا ہے۔ وہ حفاظت اور سامانِ نشو و نما عطا کرنے والا ہے (6)۔

وَقَالُوۡا مَالِ هٰذَا الرَّسُوۡلِ يَاۡكُلُ الطَّعَامَ وَيَمۡشِىۡ فِى الۡاَسۡوَاقِ‌ؕ لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مَلَكٌ فَيَكُوۡنَ مَعَهٗ نَذِيۡرًا ۝۷

یہ اعتراض بھی کرتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھاتا پیتا بھی ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا بھی ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا جو اس کے ساتھ لوگوں کو انذار کرتا (7)۔

اَوۡ يُلۡقٰٓى اِلَيۡهِ كَنۡزٌ اَوۡ تَكُوۡنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاۡكُلُ مِنۡهَا‌ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ۝۸

یا اسے کوئی خزانہ ملتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس سے یہ کھایا کرتا۔ اور ان حدود شکن لوگوں نے یہ تک کہا کہ تم تو ایک جھوٹے، فریب خوردہ شخص کے پیچھے لگ گئے ہو (8)۔

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ۝۹ ع 1 9 16

اے رسول ﷺ! ذرا غور کر، یہ تیرے بارے میں کیسی کیسی مثالیں دے رہے ہیں۔ حقیقت ان پر گڈمڈ ہو گئی ہے اور وہ اس تک پہنچے کی کوئی صورت نہیں پا رہے (9)۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡۤ اِنۡ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيۡرًا مِّنۡ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُۙ وَيَجۡعَلْ لَّكَ قُصُوۡرًا ۝۱۰

وہ مبارک ہستی اگر چاہے تو جس باغ کی یہ بات کر رہے ہیں، تیرے لیے اس سے کہیں بہتر، خزاں نا آشنا

سدا بہار باغات جن کے زیر زمین پانی رواں دواں رہتا ہے اور محل عطا فرما دے (10)۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۚ﴿١١﴾

ایسی باتیں یہ اس لیے کہتے رہتے ہیں کہ یہ یومِ مکافاتِ عمل کو جھٹلا رہے ہیں اور جو اعمال کے نتائج کے سامنے آجانے والی گھڑی کو جھٹلائے، ہم نے اُس کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے (11)۔

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾

جب یہ آگ دور سے اِنہیں دیکھے گی تو یہ لوگ اس کا جوش وخروش اور اس کے بھڑکنے کی آواز سنیں گے (12)۔

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۭ﴿١٣﴾

جب انہیں جکڑ کر کسی تنگ جگہ سے اس میں پھینکا جائے گا تو وہاں وہ، موت کو پکاریں گے (13)۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾

ان سے کہا جائے گا کہ آج تم ایک موت کو نہیں، بہت سی موتوں کو بلاؤ (14)۔

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾

اے رسول ﷺ! ان سے پوچھ کہ ذرا بتاؤ کہ کیا یہ حالت اچھی ہے یا وہ دائمی جنّت بہتر ہے جس کا متّقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ یہ ان کے اعمال کی جزا ہوگی اور ان کا منتہٰی (15)۔

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔــوْلًا ﴿١٦﴾

اس میں وہ دائما رہیں گے۔ اس میں اُن کے لیے ہر وہ چیز ہوگی جس کی وہ خواہش کریں گے۔ اس وعدے کی تکمیل، تیرے نشو ونما دینے والے پر لازم ہے حٰمٓ السجدہ۔31، الزخرف۔71، (16)۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَاۗءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾

جس دن انہیں، اور ان کو جن کی یہ اللہ کو چھوڑ کر، پرستش کرتے ہیں، اکٹھا کیا جاتا ہے تو اللہ ان سے پوچھتا ہے

کہ کیا تم میرے ان بندوں کو راہِ ہدایت سے بھٹکاتے تھے یا وہ سیدھے راستے سے خود بھٹک گئے تھے؟ (17)۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًاۢ بُوْرًا ﴿۱۸﴾

معبودانِ باطل کہتے ہیں کہ ہمیں یہ کب زیب دیتا تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو رفیق و کارساز بنا لیتے۔ تیری ذات تو ایسے تصوّرات سے منزّہ و بلند ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ تیری طرف سے انہیں اور ان کے آباء کو سامانِ زیست اس فراوانی سے ملا کہ انہوں نے تیرے قوانین کو ہی فراموش کر دیا۔ وہ قوم تھی ہی نقصان اٹھانے اور ہلاک ہونے والی (18)۔

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾

سن لو کہ تم جو کچھ کہتے ہو ان معبودوں نے تمہاری باتوں کی تردید کر دی۔ اب تم میں اتنی طاقت نہیں کہ تم اپنی اس حالت کو تبدیل کر لو اور مدد حاصل کر سکو۔ تم میں سے جس نے بھی ظلم کیا---- اپنے معبودوں کو اللہ کا مقام دیا---- ہم انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھاتے ہیں (19)۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾

ع 2 11 17

اے رسولؐ! ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسولؑ بھیجے تو وہ بھی کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ الفرقان۔ 8 - 7، ہمارے نزدیک تم اُن رسولوںؑ پر ایمان لانے یا ایک دوسرے کو صحیح راستے سے ہٹا کر غلط راستے پر لگا دینے کے سلسلے میں ایک دوسرے کی آزمائش ہو، الفرقان۔ 7 ۔ کیا تم ایمان لا کر ثابت قدم رہو گے؟ تیرا ربّ صاحبِ بصیرت ہے Has insight of everything (25/20)۔